اخبار الجامعة

رئیس الجامعہ کا دورۂ ضلع گجرات برائے تعمیر مساجد

مورخہ ۷ امئی بروز سوموار کو رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب نے ضلع گجرات کا دورہ کیا۔ انکے ہمراہ جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کا وفد بھی تھا۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث رانیوال سیداں کے امیر سید ثناء اللہ شاہ صاحب نے انہیں مختلف دیہات کا دورہ کروایا، اور ایسے مقامات دکھائے جہاں پر مسجدوں کی تعمیر کی اشد ضرورت تھی۔ اسی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے علامہ مدنی صاحب کی کوششوں سے جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کے وفد نے فوری طور پر ضلع گجرات میں چار مسجدیں تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔

یاد رہے کہ گجرات شہر میں ریلوے روڈ پر سید ظفر علی شاہ صاحب کی زیر نگرانی انکی مسجد کی تعمیر نو شروع ہو چکی ہے۔ اور شاہجہانیاں ٹانڈہ کی مسجد مکمل ہو چکی ہے۔ الحمد للہ اس سے قبل علامہ مدنی صاحب ضلع گجرات میں گیارہ مسجدیں بنوا چکے ہیں۔ اس دورے کے اختتام پر علامہ مدنی صاحب اور حافظ عبد الحمید عامر نے جامعہ سردار للبنات اہلحدیث رانیوال سیداں کا تعلیمی ریکارڈ چیک کیا۔ جن میں رجسٹر حاضری طالبات و معلمات، داخلہ فائلیں، رزلٹ کارڈز، تعلیمی ٹائم ٹیبل اور نصابی کتب تھیں۔ مکمل ریکارڈ دیکھ کر انھوں نے اطمینان کا اظہار کیا اور مدرسہ کی ترقی کے لئے دعا فرمائی۔

تنظیم المساجد الاثریہ جہلم کی رپورٹ

علامہ محمد مدنی صاحب کی کوششوں سے امسال جہلم میں دو نئی مسجدوں کی تعمیر کا کام الحمد للہ شروع ہو چکا ہے۔ ان میں سے ایک مسجد کالا گجراں میں المعراج فلور مل کے متصل ہے، یہ ایک بڑا منصوبہ ہے، ساڑھے پانچ کنال جگہ پر ابتدائی طور پر مسجد بنائی جائے گی۔ بعد میں جدید طرز کا ایک سکول اور ڈسپنسری کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ جبکہ دوسری مسجد حاجی ائمہ کے قریب مدینہ ٹاؤن میں شروع کی گئی ہے۔ یہاں بھی وافر جگہ ہے۔ اس مسجد سے متصل بھی ایک سکول بنایا جائے گا۔ جہاں پر اس نئی آبادی کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ اس طرح الحمد للہ کل چھ مسجدیں تنظیم المساجد الاثریہ کے تحت زیر تعمیر ہیں۔

رئیس الجامعہ اور مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر علامہ محمد مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ کا اخباری بیان

حج کے شاندار انتظامات کرنے پر شاہ فہد اور سعودی حکومت کو خراج تحسین

مخصوص مفادات کے لوگ سعودی حکومت کے خلاف پراپیگنڈہ مہم چلا رہے ہیں، علامہ محمد مدنی

جہلم (پ ر) مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر اور مہتمم جامعہ علوم اثریہ معلم علامہ محمد مدنی نے اسلامیان پاکستان اور اپنی طرف سے سعودی حکومت کے فرمانروا، خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبد العزیز اور ولی عہد شہزادہ عبد اللہ بن عبد العزیز اور سعودی حکومت ان کے حج کے موقع پر کئے گئے اعلیٰ انتظامات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے کہ ان انتظامات کی وجہ سے کوئی حادثہ نہیں ہوا ہے وہ گزشتہ روز حج کی سعادت سے واپسی کے بعد یہاں مرکزی جامع مسجد چوک اہلحدیث جہلم میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ علامہ محمد مدنی نے افسوس ظاہر کیا کہ بعض مخصوص مفادات کے حامل لوگ سعودی حکومت کے خلاف پروپیگنڈہ مہم چلا رہے ہیں کہ وہاں حضور اکرم ﷺ کی والدہ محترمہ کی قبر منہدم کر دی گئی ہے حالانکہ انہوں نے قرآن و حدیث یا چاروں اماموں کی فقہ میں اسلام میں کوئی قبر پختہ تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ دراصل بعض مفاد پرست حضرات نے وہ ساری خرافات جو اسلام کے نام پر مسجدوں اور مدرسوں میں رائج نہیں کی جا سکتی تھیں اور ان کے ذریعے دنیوی مفادات حاصل نہیں کئے جا سکتے تھے۔ انہوں نے اسلام کے نام پر خانقاہی نظام رائج کر دیا۔ یہ نظام بعثت نبوی کے 500 سال بعد شروع کر دیا گیا اور دراصل یہ اسلام کے نام پر تجارت شروع کی گئی ہے اور آج قوالی، موسیقی بھنگ، چرس، منشیات کا استعمال، ہجروں اور طوائفوں کے مجرے اور ڈانس یہ تمام غیر اسلامی افعال جن کا استعمال اسلام کے سراسر منافی ہے۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ اسلام کے نام پر کسی بھی غیر اسلامی مہم یا احتجاج کی ہم سعودی حکومت کی طرف سے مذمت کرتے ہیں۔ کیونکہ سعودی حکومت اسلام اور اہل پاکستان کی ترقی اور بہتری کیلئے ہر اقدام کرنے اور قربانی دینے کیلئے تو تیار ہے مگر کسی بھی غیر اسلامی پروگرام پر عملدرآمد کرنے کیلئے تیار نہیں ہے۔